بچائو

اپنے بچے کو بچائیں

والدین کے لیے ہدایات

Urdu translation of *Protect your child, a guide for parents*

سمجھدار بنیں - بچائو کرائیں

بچائو کیا ہے؟

اپنے بچے کو مختلف متعدی بیماریوں کا شکار ہونے سے روکنے کا سب سے بہترین طریقہ ہے بچائو.

بچوں کو ٹیکہ لگایا جاتا ہے یا منہ میں قطرے ڈالے جاتے ہیں جنہیں ویکسین کہا جاتا ہے. یہ جسم کو اینٹی باڈی بنانے میں متحرک کرتی ہیں.اینٹی باڈی جسم کا متعدی بیماریوں سے لڑنے کے لیے قدرتی مدافعاتی نظام ہے. بچائو کروانے سے جسم متعدی بیماریوں سے تعلق میں آنے کے بعد بیماری سے لڑنے کے لیے تیار رہتا ہے.

کچھ بیماریاں بڑے بچوں میں زیادہ شدت سے ہو سکتی ہیں - اس لیے یقین کر لینا اہم ہے کہ بچوں کو اضافی خوراک دی جا چکی ہے.

یہ کتابچہ عربی، کینٹونیز، ہندی، آئرش اور اردو زبانوں میں دستیاب ہے اپنے جی پی یا ہیلتھ وزیٹر سے تفصیلات معلوم کریں. یہ انگریزی زبان کی صوتی کیسٹ میں بھی تیار کیا گیا ہے.

بچائو جو میسر ہے

متعدی بیماریوں سے بچائو کے لیے بہت سی ویکسینیں استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ کتابچے ان پر مرکوز ہے جو بچوں کو 2، 3، اور 4 ماہ کی عمر میں دی جاتی ہیں اور اضافی خوراک جو 4 سال اور 14 سال کی عمر میں دی جاتی ہے۔

ایسے مختلف کتابچے ہیں جو کہ ایم آر (خسرہ، کن پیڑے اور روبیلہ) اور بی سی جی کے بارے میں ہیں۔ ایم ایم آر ویکسین 15 ماہ اور 4 سال کی عمر میں دی جاتی ہے۔ بی سی جی ویکسین (ٹی بی کے خلاف) 10 سے 14 سال کی عمر میں دی جاتی ہے۔ آپ کو ان سے متعلقہ کتابچے بچوں کو ویکسین لگوانے کا وقت آنے پر دیے جائیں گے۔

سفارش کی گئی ویکسین اور انکو لگوانے کی عمر بچوں کے بچائو کے کتابچے میں ایک جدول کی صورت میں پچھلے غلاف پر دی گئی ہیں۔

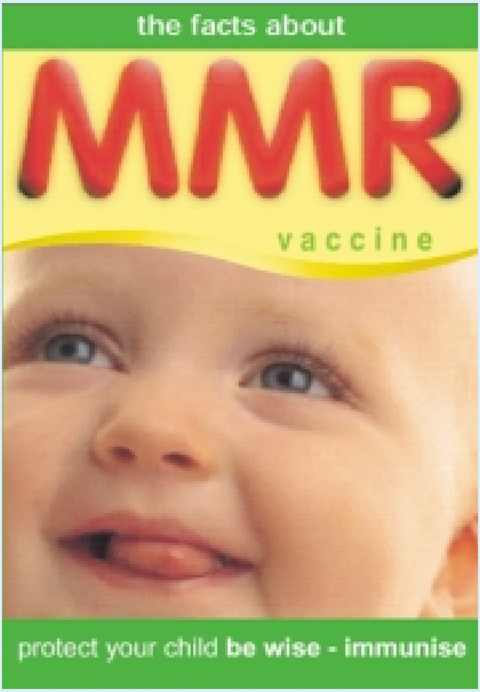

اپنے بچے کو بچائیں

2، 3، اور 4 ماہ کی عمر میں دی جانے والی ویکسینیں آپ کے بچے کو چھ مختلف بیماریوں سے بچاتی ہیں: پولیو، خناق، تشنج، کالی کھانسی (پرٹوسس)، ہب اور گردن توڑ بخار گروپ سی۔ ان میں سے زیادہ تر ناردرن آئرلینڈ میں ناپید ہو گئی ہیں اور آپ نے ان کے بارے میں بہت کم سنا ہو گا۔ یہ ناپید اس لیے ہوئی ہیں کہ ہمارے ہاں ویکسین لگوانے کی تعداد بہت زیادہ ہے اور ویکسینیں بیماریاں دور کرنے میں بہت کارگر ثابت ہوئی ہیں۔ تاہم یہ بیماریاں اب بھی دنیا کے چند حصوں میں پائی جاتی ہیں اور بڑھتے ہوئے بینالاقوامی سفر کے ساتھ ہو سکتا ہے کہ یہ ناردرن آئرلینڈ میں، پھر سے آ جائیں اور جن بچوں کا بچائو نہیں ہوا وہ ان کا شکار ہو جائیں۔ یہ اہم ہے کہ ہم بھولیں نہیں کہ یہ بیماریاں کتنی مہلک ہو سکتی ہیں۔

نومولود بچے ان بیماریوں سے سب سے زیادہ خطرے میں ہوتے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ ان کا جلد سے جلد بچائو کرایا جائے۔ پورے بچائو کے لیے کچھ تعداد میں ٹیکے لگائے جاتے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ ٹیکوں کا کورس پورا کیا جائے۔ اگر آپ کا بچہ کوئی ٹیکہ وقت پر نہ لگا سکے تو بے شک اگر وقفہ زیادہ ہو گیا ہو تو بھی لگوا سکتے ہیں۔ صرف اپنے جی پی یا ہیلتھ وزیٹر سے کہیں کہ جو خوراک نہیں لگوا سکے اس کا انتظام کرے۔ ان کو پورا کورس شروع سے لگوانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

گردن توڑ بخار

مینجائٹس سی ویکسین ایک قسم کے گردن توڑ بخار اور زہریلے خون سے بچاؤ فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی اقسام ہیں جن کے لیے کوئی ویکسین نہیں چنانچہ یہ اہم ہے کہ نشانیوں اور علامات پر نظر رکھی جائے۔

گردن توڑ بخار سے دماغ کی جھلی کی سوجن ہو جاتی ہے۔ یہی جراثیم زہریلے خون کا سبب بھی بنتے ہیں(سپٹی کیمیا)۔ علاج نہ ہونے پر دونوں بیماریاں جان لیوا ہوسکتی ہیں۔

شروع کی علامات زکام اور فلو سے ملتی جلتی ہوتی ہیں۔

ان میں شامل ہیں:

- تیز بخار (37.5 سنٹی گریڈ اور اوپر)
- چڑچڑا پن
- الٹیاں
- کھانا کھانے سے انکار

گردن توڑ بخار یا سپٹی کیمیا سے متاثر نومولو یا بچے چند گھنٹوں میں شدید بیمار ہو سکتے ہیں۔

اگر شیشے کے گلاس سے سپٹی کیمیا کے دھبے والی جگہ کو دبائیں گے تو نشان غائب نہیں ہو گا۔ آپ گلاس کے ارد گرد دھبے کو دیکھ سکیں گے۔اگر ایسا ہو تو فوراً ڈاکٹر سے مدد طلب کریں۔

چند اہم نشانیاں جن کو دیکھنا چاہیے میں شامل ہیں:

نومولود میں

- تیزآواز سے رونا؛
- نیند سے اٹھنا مشکل؛
- پیلاہٹ اور جلد پر پھنسیاں؛
- بہت تیز بخار (39 سنٹی گریڈ اور اوپر)؛
- لال یا اودے رنگ کے دھبے/نشان جو کہ زور ڈالنے پر بھی غائب نہ ہوں(تصویر دیکھیں)۔ یہ جسم پر کہیں بھی نمودار ہو سکتے ہیں۔

بڑے بچوں میں

- گردن میں کھنچاؤ - کیا اپنا ماتھا اپنے گھٹنے کو لگا سکتے ہیں؟
- نیند والی کیفیت اور گھبرانا؛
- سر میں شدید درد؛
- تیز روشنی کو پسند نہ کرنا؛
- لال یا اودے رنگ کے دھبے/نشان جو کہ زور ڈالنے پر بھی غائب نہ ہوں(تصویر دیکھیں)۔ یہ جسم پر کہیں بھی نمودار ہو سکتے ہیں۔

آپ کا بچہ اگر ان نشانیوں کے ساتھ بیمار ہو تو اسے فوراً ڈاکٹر کو دکھانا چاہیے یا پھر قریبی ہسپتال کے حادثات اور ایمرجنسی کے شعبے میں لے جانا چاہیے۔

گردن توڑ بخار کی مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں:

میننجائٹس تحقیق کا ادارہ
ٹیلیفون: 028 9032 1283 یا 24-گھنٹے
فون پر امداد کے لیے 080 8800 3344
یا قومی میننجائٹس ٹرسٹ
24-گھنٹے امداد لوکل کال 0845 6000 800

بچائو کیوں کرائیں؟

بچائو میں استعمال ہونے والی تمام ویکسین بہت محفوظ ہیں. یہ بیماری روکنے میں موئثر ہیں اور ان سے مہلک ضمنی اثرات ہونے کے امکانات بھی کم ہیں. دوسری جانب بیماریاں خطرناک ہیں اور جان لیوا ثابت ہو سکتی ہیں.

بچوں کے لیے بچائو کے پورے کورس، جیسا کہ پچھلے غلاف پر درج ہے، سے عمر بھر کے لیے ان بیماریوں سے بچائو ملنا چاہیے. کبھی خاص مواقع پر اضافی خوراک کی ضرورت پڑ سکتی ہے مثلاً بیماری کے ذیادہ امکان والے علاقے میں سفر کرنا.

نیچے دیے گئے جدول میں ویکسینوں کے ضمنی اثرات کا بیماریوں سے موازنہ کیا گیا ہے. اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بیماری کا خطرہ مول لینے سے بہتر ہے کہ ویکسین لگوا لی جائے. کسی بھی ویکسین سے الرجی کا اثر ہو سکتا ہے. مگر اس کا امکان بہت ہی کم ہے تقریباً 100,000 میں سے 1. گو کہ یہ تشویش کا باعث ہو سکتے ہیں مگر علاج سے مکمل افاقہ ہو جاتا ہے.

بیماری	بیماری کے اثرات	ویکسین کے ضمنی اثرات
پولیو	پولیو ایسا وائرس ہے جو اعصابی نظام پر حملہ کرتا ہے اور پٹھوں کو مفلوج کر سکتا ہے. فالج سے سانس لینے میں شدید مشکل حتٰی کہ موت بھی ہو سکتی ہے. اس سے بچ جانے والے بہت سے لوگ ہمیشہ کے لیے معذور ہو جاتے ہیں. پولیو سے مینںجائٹس بھی ہو سکتا ہے. اس سے بچائو میسر آنے سے قبل ناردرن آئرلینڈ میں سالانہ 300 تک کیس ہوتے تھے. پولیو 20 میں سے 1 متاثر شدہ بچے اور 4 میں سے 1 متاثر شدہ بالغ میں جان لیوا ہوتا ہے.	تقریباً نہ ہونے کے برابر تعداد میں پولیو کی ویکسین سے فالج ہو سکتا ہے - 2.5 ملین خوراک میں سے 1 میں. ناردرن آئرلینڈ میں 25سال میں ایسا ایک کیس ہو سکتا ہے.
خناق (ڈفتھیریا)	خناق عام طور پر گلے میں سخت متعدی بیماری سے شروع ہوتا ہے اور جلد ہی سانس لینے میں دشواری کی طرف بڑھ جاتا ہے. اس متعدی بیماری سے زہریلا مادہ بنتا ہے جو کہ دل اور اعصابی نظام کو نقصان پہنچاتا ہے. یہ پھر نمونیے اور دل کے ناکارہ بننے کا سبب بنتا ہے اور انتہائی صورت میں جان لیوا ہو سکتا ہے. اس بچائو کے میسر آنے سے قبل ناردرن آئرلینڈ میں سالانہ 1500 کیس ہوتے تھے. خناق سے 10 میں سے 1 صورت میں موت واقع ہو سکتی ہے.	آپ کو ٹیکے کی جگہ پر سرخی اور سوجن ہو سکتی ہے. اچھا محسوس نہ کرنا، اونچے درجے کا بخار، سر درد تھوڑے عرصے کے لیے ہو سکتا ہے. ذیادہ شدت کے ضمنی اثرات نہیں معلوم.

بیماری	بیماری کے اثرات	ویکسین کے ضمنی اثرات
تشنج (ٹیٹنس)	تشنج کے جراثیم مٹی میں پائے جاتے ہیں اور یہ جسم میں زخم یا جلنے کے ذریعے داخل ہوتے ہیں. ٹیٹنس سے پٹھوں میں انتہائی شدید اور برداشت سے باہر کھنچاؤ ہوتا ہے. یہ جبڑوں کی رکاوٹ (لاک جاء)، سانس لینے میں دشواری کی طرف مائل کرتے ہیں اور اتنے خطرناک ہو سکتے ہیں کہ ریڑھ کی اور دوسری ہڈیوں کو توڑ سکتے ہیں. گھمبیر ہونے کی صورت میں دل کے مسائل، نمونیہ اور بے ہوشی شامل ہے. تشنج 3 میں سے 1 صورت میں جان لیوا ہوتی ہے.	آپ کو ٹیکے کی جگہ پر سرخی اور سوجن ہو سکتی ہے. ذیادہ شدت کی سوجن شادرونادر ہوتی ہے. عمومی اثرات، مثلاً تیز بخار، اچھا محسوس نہ کرنا، پٹھوں میں درد، سر کا درد، عام نہیں ہیں اور ایک یا دو دن سے ذیادق نہیں رہتے.
کالی کھانسی (پرٹوسس)	کالی کھانسی سے کھانسی کے لمبے دورے پڑتے ہیں جس سے سانس لینے میں دشواری ہو سکتی ہے. اس کے علاوہ اس سے الٹیاں، سانس رکنا، کان کی متعدی بیماری اور جسم اکڑانے والے دورے پڑ سکتے ہیں. اس سے نمونیہ، دماغ کو نقصان حتیٰ کہ موت تک بھی واقعہ ہو سکتی ہے، یہ ایک سال سے کم عمر بچوں میں خاص طور پر مہلک ہوتا ہے جبکہ بڑے بچوں میں بھی خاصہ ناخوشگوار ہو سکتا ہے. کالی کھانسی کے اثرات نمونیہ: 10 میں سے 1 کیس میں اکڑنے والے دورے: 70 میں سے 1 کیس میں دماغ کو نقصان(انسفالوپیتھی): 500 میں سے 1 کیس میں اس ویکسین کے میسر آنے سے پہلے ناردرن آئرلینڈ میں 3500 کیس ہوتے تھے جبکہ اب یہ تعداد صرف 100 ہے. کالی کھانسی 500 میں سے 1کیس میں موت کا موجب بنتی ہے.	انجکشن کی جگہ پر سوجن: 4 میں سے 1 کیس میں 3 گھنٹے سے ذیادہ مستقل رونا: 250 میں سے 1 کیس میں تیز بخار: 400 میں سے 1 کیس میں اکڑنے والے دورے: 5000 میں سے 1 کیس میں (اس سے لمبے عرصے کے مسائل نہیں ہوتے)

بیماری	بیماری کے اثرات	ویکسین کے ضمنی اثرات
ہب	ہب کے جراثیم ایک قسم کے گردن توڑ بخار کا سبب بنتے ہیں۔ ویکسین کے میسر آنے سے قبل یہ پانچ سال سے کم عمر بچوں میں گردن توڑ بخار کا سب سے بڑا سبب تھا۔ اس سے فساد خون ہو سکتا ہے اور گلے میں ایسی سوجن ہو سکتا ہے کہ جس سے زندگی خطرے میں پڑ جائے اور نمونیہ بھی ہو سکتا ہے۔ یہ تمام بیماریاں جلدی علاج نہ کروانے کی صورت میں جان لیوا ہو سکتی ہیں۔ دماغ کا پکا نقصان : 4 میں سے 1 کیس میں ہب 20 میں سے 1 کیس میں جان لیوا ثابت ہوتی ہے۔	ٹیکے کی جگہ پر درد اور سرخی کافی عام ہیں۔ 50 میں سے 1 کو تیز بخار ہو سکتا ہے مگر یہ پیراسیٹامول سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ کوئی شدید ضمنی اثرات معلوم نہیں۔
مینجوکوکل گروپ سی (گردن توڑ بخار)	مینںجائٹس دماغ کی جھلی اور ریڑھ کی ہڈی کی سوجن کا نام ہے۔ یہ مختلف وائرس یا جراثیم سے پیدا ہوتی ہے اور ویکسین ان میں سے ایک سے بچاؤ فراہم کرتی ہے۔ مینںجوکوکل گروپ سی جراثیم سے مینںجائٹس اور فساد خون ہوتا ہے (سیپٹی کیمیا)۔ اس سے دماغ ہمیشہ کے لیے ناکارہ ہو سکتا ہے اور موت بھی ہو سکتی ہے۔ سب سے زیادہ ظاہر ہونے والے لمبے عرصے کے اثرات میں جلد پر نشان، نابینا پن،سماعت کا چلے جانا، جسم کا اکڑنا، قطع عضو اور دماغ کو نقصان۔ فساد خون سے 5 میں سے 1 کیس میں موت ہو جاتی ہے۔ مینںجائٹس سے 15 میں سے 1 کیس میں موت ہو جاتی ہے۔	ٹیکے کی جگہ پر سرخی، سوجن اور درد کافی عام ہیں۔ کبھی تیز بخار اور سر درد بھی ہو سکتا ہے۔ دورے بھی پڑ سکتے ہیں مگر اس کا امکان بہت ہی کم ہے اور ان سے لمبے عرصے کے نقصان ہونے کا علم نہیں۔

اگر میرے بچے کو حفاظتی ٹیکہ لگوانے کے بعد تیز بخار ہو جائے تو کیا ہو گا؟

ویکسین کے ضمنی اثرات کم ہوتے ہیں، کم شدت کے ہوتے ہیں اور جلد ہی غائب ہو جاتے ہیں.
کچھ بچوں کا درجہ حرارت اونچا ہو سکتا ہے یا بخار ہو سکتا ہے (37.5 سنٹی گریڈ سے اوپر).
اگر آپ کے بچے کا چہرہ ہاتھ لگانے پر گرم محسوس ہو یا وہ سرخی مائل نظر آئیں تو ان کو غالباً بخار ہے. آپ تھرمومیٹر کے ذریعے ان کا درجہ حرارت جانچ سکتے ہیں.

بخار بچوں میں بہت عام ہے. یہ ان کو متعدی بیماری کے ساتھ ہو جاتا ہے. کبھی کبھار بخار سے بچوں کو اکڑنے کا دورہ پڑ سکتا ہے. کسی بھی بخار سے یہ ہو سکتا ہے،، چاہے بخار متعدی بیماری سے ہو یا پھر ویکسین سے. اس لیے یہ ضروری ہے کہ آپ کو معلوم ہو کہ بچے کو بخار ہونے پر آپ کو کیا کرنا چاہیے. یاد رہے کہ بخار کا زیادہ امکان کسی بیماری کی وجہ سے ہے نہ کہ ویکسین کے ذریعے.

بخار سے کیسے نمٹیں

1. بچے کو ٹھنڈا رکھیں ساتھ ہی دیکھیں کہ:
   - ان پر کپڑے یا کمبل کی بہت زیادہ تہہ نہیں پہنا رکھیں
   - جس کمرے میں وہ موجود ہوں بہت زیادہ گرم نہیں ہے (وہ کمرا ٹھنڈا بھل نہیں ہونا چاہیے، صرف آرام دہ حد تک ٹھنڈا)

2. انکو اچھی تعداد میں ٹھنڈے مشروب دیجیے.

3. ان کو پیراسیٹامول کا محلول دیں مثلاً کیلپول، ڈسپرول یا میڈینول (دوا ساز سے بغیر چینی والے شربت کی فرمائش کریں). شیشی پر لکھی ہدایات اچھی طرح پڑھ لیں اور اپنے بچے کو عمر کے مطابق درست خوراک دیں. ہو سکتا ہے کہ آپ کو چار سے چھ گھنٹے کے بعد ایک اور خوراک دینی پڑے.

12 سال سے کم عمر بچوں کو اسپرین مت دیں.

اگر آپ یہ علامات دیکھیں تو ڈاکٹر کو فوری بلائیں:

- بہت تیز بخار ہو (39 سنٹی گریڈ یا زیادہ)؛ یا
- اکڑنے والے دورے پڑیں

اگر بچے کو اکڑنے والے دورے پڑیں تو ان کو ایک پہلو میں محفوظ جگہ پر لٹا دیں کیونکہ ان کا جسم سخت ہو سکتا ہے یا جھٹکے پڑ سکتے ہیں.

کن وجوہات کی بنأ پر میرے بچے کے لیے حفاظتی ٹیکے لگوانا مناسب نہیں ہے؟

ایسی بہت یہ کم وجوہات ہیں جب بچاؤ کرانا ٹھیک نہیں ہوتا. آپ کو چاہیے کہ اپنی ہیلتھ وزیٹر، ڈاکٹر یا نرس کو بچے کی ان کیفیات کے بارے میں مطلع کر دیں:

- بچے کو انتہائی تیز بخار ہے؛
- اسے کسی بچاؤ کا سخت رد عمل ہوا ہے؛
- کینسر کا علاج ہوتا رہا ہے؛
- کسی شے سے سخت الرجی ہے؛
- خون کے بہاؤ سے منسلک کوئی مسئلہ ہے؛
- اکڑنے والے دورے پڑتے رہے ہیں.

ان سب کا ہمیشہ یہ مطلب نہیں ہوتا کہ آپ کے بچے کے لیے بچاؤ کرانا ممکن نہیں، مگر یہ ڈاکٹر یا نرس کو بچے کے لیے بہترین بچاؤ کا انتخاب کرنے میں مددگار ہوتا ہے اور وہ اگر کوئی اور مشورہ بھی دینا چاہیں.

خاندان میں اگر کوئی بیماری موجود ہے تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ بچے کا بچاؤ نہ کرایا جائے. تاہم یہ ضروری ہے کہ آپ ڈاکٹر یا نرس کو مطلع کریں کہ بچے کو یا قریبی خاندان میں کسی کو:

- ایسی بیماری ہے جو مدافعت کے نظام پر اثر کرتی ہے. مثلاً لوکیمیا، ایچ آئی وی یا ایڈز.
- ایسی کوئی دوا لے رہے ہیں جو مدافعاتی نظام پر اثر کرتی ہے مثلاً امیونوسپریسنٹ (کینسر کے مریض کو عضو بدلنے کے آپریشن کے بعد دی جاتی ہے) یا سٹیرائڈ کی ذیادہ خوراک.

اگر آپ کو ان میں سے کسی چیز کے بارے میں شک ہو تو سب سے بہتر یہ ہے کہ ڈاکٹر یا نرس کو بحرحال اطلاع دیں.

عام سوالات

سوال: بچے کو پولیو ویکسین لگنے کے بعد مجھے بچے کے نیپی (جانگیے) بدلتے ہوئے احتیاط برتنے کا کیوں کہا گیا تھا؟

جواب: پولیو ویکسین منہ کے ذریعے قطروں کی صورت میں دی جاتی ہے۔ یہ ویکسین چھ ہفتے تک بچے کے پاخانے میں آ سکتی ہے۔ جن افراد نے خود پولیو سے بچاؤ نہیں کرایا ہوا وہ پولیو ویکسین کی نہایت کم تعداد سے بھی ہاتھ لگانے پر متاثر ہو سکتے ہیں۔

اس ذرا سے خطرے سے بھی بچنے کے لیے، جس کسی نے کبھی پہلے پولیو ویکسین نہ لگوائی ہو اور بچے کی دیکھ بھال کرتا ہو تو اسے ڈاکٹر سے مشورہ کر لینا چاہیے۔ وہ بچے کے ساتھ ہی خود بھی ویکسین لگوا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں اہم ہے کہ دادی، دادا، نانی اور نانا کا بھی دھیان رکھنا چاہیے کیونکہ وہ بچوں کی دیکھ بھال میں مدد دے سکتے ہیں۔

اس کے ساتھ یہ بھی یقین کرنا چاہیے کہ جو بھی بچوں کا پاخانہ دھوئے اس کے بعد اپنے ہاتھ بھی دھو لے۔

سوال: میرے بچے کو پچھلے سال تیز بخار کے ساتھ اکڑنے والے دورے پڑے تھے۔کیا اس کو حفاظتی ٹیکے لگوانے چاہییں؟

جواب: جی ہاں، آپ کے بچے کا بچاؤ کرانا لازمی ہے مگر احتیاطی تدابیر کریں کہ ٹیکے کے بعد اونچا بخار نہ ہو - اس کتابچے کا وہ حصہ دیکھیں جس میں بچے کو بچاؤ کے بعد تیز بخار ہونا؟ کا ذکر ہے؟

سوال: میرے بچے کو پچھلے سال تیز بخار کے ساتھ اکڑنے والے دورے پڑے تھے۔کیا اس کو حفاظتی ٹیکے لگوانے چاہییں؟

جواب: جی ہاں، آپ کے بچے کا بچاؤ کرانا لازمی ہے مگر احتیاطی تدابیر کریں کہ ٹیکے کے بعد اونچا بخار نہ ہو - اس کتابچے کا وہ حصہ دیکھیں جس میں بچے کو بچاؤ کے بعد تیز بخار ہونا؟ کا ذکر ہے؟

سوال: میرا بچہ ویکسین کی پچلی خوراک کے بعد ٹھیک نہیں رہا۔ کیا اس کو اگلی خوراک دینی چاہیے؟

جواب:کچھ بچے بچاؤ کے بعد بیمار سا محسوس کر سکتے ہیں۔ عام طور پر ایسی کوئی وجہ نہیں ہوتی کہ ویکسین کا کورس مکمل نہ کیا جا سکے۔ اپنے جی پی یا ہیلتھ وزیٹر سے اس سلسلے میں بات کریں۔

سوال : کیا ویکسینیں گردن توڑ بخار (میننجائٹس) کی تمام اقسام سے بچاتی ہیں؟

جواب: نہیں یہ صرف دو اقسام (ہب اور مینجوکوکل گروپ سی) سے بچاؤ فراہم کرتی ہیں مگر اس کے علاوہ بھی کئی اقسام ہیں جو آپ کا بچہ پکڑ سکتا ہے - اس لیے آپ کو دیکھتے رہنا چاہیے۔ گردن توڑ بخار والا حصہ پڑھیں۔

سوال: ہمیں یہ کیسے معلوم ہو کہ ویکسین محفوظ ہیں؟

جواب: ڈاکٹروں کے ویکسین استعمال کرنے سے پہلے بہت سی آزمائش کی جاتی ہے تا کہ دیکھا جائے کہ یہ محفوظ ہے اور کارآمد ہے۔ یہ امتحان ویکسین کو متعارف کرانے کے بعد بھی جاری رہتے ہیں۔ جو ویکسین تمام حفاظتی معیار پر پوری اترے وہی استعمال کی جاتی ہے۔ تمام ادویات سے ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں مگر ویکسین سب سے محفوظ ادویات میں سے ہیں۔ دنیا بھر میں کی گئی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ حفاظتی ٹیکے بچاؤ کا سب سے محفوظ ذریعہ ہیں۔

سوال: میرے بچے نے ڈی ٹی پی اور ہب کی ایک خوراک وقت پر نہیں لگوائی۔ کیا میں پورا کورس دوبارہ شروع کروں؟

جواب: کورس دوبارہ شروع کرنا کبھی بھی ضروری نہیں ہوتا۔ اگر آپ کے بچے نے ایک خوراک وقت پر نہیں لگوائی تو آپ آگے چل کر لگوا لیں اور کورس مکمل کر لیں۔

سوال: میرے بچے کو نزلہ زکام ہے۔ کیا میں اسے بچاؤ کے لیے لے جا سکتی ہوں؟

جواب: جی ہاں، اگر بچے کو تیز بخار نہ ہو تو ویکسین دی جا سکتی ہے۔

سوال: میں نے سنا ہے کہ ویکسین میں پارہ ہوتا ہے - کیا یہ میرے بچے کے لیے نقصان دہ ہے؟

جواب: بچوں کے لیے بچاؤ کے پروگرام میں استعمال ہونے والی صرف ایک ویکسین میں پارے کی بہت کم مقدار ہوتی ہے۔ یہ ویکسین میں پچھلے 50سال سے محفوظ کرنے کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔ اتنے عرصے میں اس سے نقصان کی کوئی شہادت نہیں ملتی۔ وقت کے ساتھ استعمال ہونے والی مقدار کم ہو گئی ہے۔ استعمال کی مقدار تحفظ کے انتہائی سخت ہدایات سے بھی کافی کم ہے۔

بچپن میں حفاظتی ٹیکے لگوانے کا جدول

بچاؤ کب کروائیں	کیا دیا جاتا ہے	کیسے دیا جاتا ہے
2، 3 اور 4 ماہ میں	پولیو خناق، تشنج، کالی کھانسی (پرٹوسس) اور ہب (ڈی ٹی پی - ہب) گردن توڑ بخار (میننجائٹس گروپ سی)	منہ سے ایک ٹیکہ ایک ٹیکہ
تقریباً پندرہ مہینے پر	خسرہ، کن پیڑے اور روبیلہ (ایم ایم آر)	ایک ٹیکہ
3 - 5 سال (سکول جانے سے پہلے اضافی خوراک)	پولیو خناق، تشنج اور ایسولیلر پرٹوسس (کالی کھانسی) (ڈی ٹاپ) خسرہ، کن پیڑے اور روبیلہ (ایم ایم آر)	منہ سے ایک ٹیکہ ایک ٹیکہ
10 - 14 سال (اور کبھی پیدائش کے فوراً بعد)	بی سی جی (ٹی بی کے خلاف)	جلد کا ٹیسٹ اور پھر اگر ضرورت ہو تو ایک ٹیکہ
14 - 18 سال (نوجوان افراد کی اضافی خوراک)	تشنج اور خناق (ٹی ڈی) پولیو	ایک ٹیکہ منہ سے

اگر آپ کا بچہ ان میں سے کوئی وقت پر نہ لگوا سکے تو کبھی بھی دیر نہیں ہے۔ اپنے جی پی یا ہیلتھ وزیٹر سے ملاقات کا وقت لے لیں۔

اگر آپ کو مزید اطلاعات درکار ہوں یا کسی بھی بچاؤ کے لیے بات کرنا چاہیں تو آپ سکول نرس، اپنے ڈاکٹر یا نرس سے بات کریں یا پھر ڈی ایچ ایس ایس پی ایس کی ویب سائٹ www.dhsspsni.gov.uk/phealth دیکھیں یا قومی بچاؤ پروگرام کی ویب سائٹ www.immunisation.org.uk دیکھیں۔

Health Promotion Agency

Designed and produced by the Health Promotion Agency for Northern Ireland on behalf of the Department of Health, Social Services and Public Safety.

0402